ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

مئی ۱۹۶۷ء

باتھرسٹ میں مکرم چوھدری محمد شریف صاحب مبلغ انچارج گیمبیا
تصویر کے درمیان میں عربی جبہ پہنے کھڑے ہیں۔ ان کے بائیں
جانب چوھدری داؤد احمد صاحب حنیف ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Ch. Mohammad Sharif, Missionary Incharge, Gambia, with Maulvi Daud Ahmad Hanif and members of Ahmadiyya Mission, Bathurst.

ایڈیٹر
نسیم سیفی

سالانہ چندہ دو روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریکِ جدید ربوہ

مئی سنہ ۱۹۶۷ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

چندہ سالانہ:- دو روپیہ۔ فی پرچہ:- بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیے

ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• آپس میں (اداریہ)	۳
• خدائی فیصلہ (اقتباس)	۴
• ایک شعر	"
• بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام اور اسکے نتائج — تقریر مولانا نذیر احمد صاحب مبشر بموقع جلسہ سالانہ	۵
• فکرِ مسلسل (نظم)	۱۱
• تحریک جدید کی خبریں	۱۲
• شذرات	۱۶
• نائیجیریا میں فتنۂ ارتداد ——؟	۱۸
• فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا ایک نہایت ضروری اعلامیہ ——	۲۰

پبلشر:- عبداللطیف خان

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید، ربوہ | شمارہ ۵

ہجرت ۱۳۴۶ھ ؛ مئی ۱۹۶۷ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپس میں

ہم اِس یقین سے پُر ہیں کہ اسلام وہ مذہب ہے جو دنیا کے ہر خطّے میں بسنے والے ہر انسان کی ہر ایک روحانی ضرورت کو پُورا کرتا ہے ـــــ اور احسن طریق پر پُورا کرتا ہے ـــــ اور ہر جسمانی ضرورت کے پُورا کرنے کے لئے ایسی ارفع و اعلیٰ تعلیم پیش کرتا ہے کہ دُنیا کا کوئی اَور مذہب یا ازم اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اپنے اپنے حلقہ کی ضروریات کو تو دوسرے مذاہب بھی اپنے اپنے وقت میں پُورا کرتے ہی رہے ہیں اور یہی سب سے بڑی دلیل ہے ان کے منجانب اللہ ہونے کی۔ لیکن اسلام کسی ایک حلقے کی نہیں بلکہ ساری دنیا کی ضروریات کو پُورا کرتا ہے۔ اسلام اور دوسرے مذاہب کا یہ فرق ہی ایک بہت بڑا فرق ہے لیکن ایک فرق اَور بھی ہے اور ہمارے خیال میں وہ فرق پہلے فرق سے بھی بہت بڑا فرق ہے۔ وہ یہ ہے کہ دوسرے مذاہب تو اپنے اپنے حلقہ کی ضروریات کو صرف ایک محدود وقت تک ہی پُورا کر سکے لیکن اسلام ہمیشہ کے لئے یہ ضروریات پُوری کرتا رہے گا۔ اور اسلام کو اِس قابل بنانے کے لئے اللہ تعالےٰ نے یہ مقدّر کر رکھا ہے کہ تقریباً مساوی وقفوں کے بعد (ہر صدی کے سر پر) اسلام کی تجدید ہوتی رہے، نئے سرے سے اس میں زندگی کی رُوح دوڑائی جاتی رہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو اسلام کا محض ایک عالمگیر مذہب ہونا بے معنی ہو کر رہ جاتا کیونکہ ایک وقت میں ساری دنیا کی ضروریات پُوری کرنے کے بعد یہ مذہب بھی دوسرے مذاہب کی طرح درماندہ ہو جاتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد نے اسلام میں ایک نئی زندگی پیدا کر دی ہے۔ وہی لوگ جو حضور کی بعثت سے قبل اسلام کو ایک تنِ مُردہ کی طرح سمجھتے تھے۔ اب نہ صرف اس کی زندگی کے آثار بچشمِ خود دیکھ رہے ہیں بلکہ اپنے آپ کو اس اعتراف پر مجبور پا رہے ہیں کہ اسلام دیگر مذاہب پر ہر رنگ میں غالب آتا چلا جا رہا ہے

اسلام کے اِس غلبہ کی ہلکی سی جھلک احمدیہ جماعت کے بیرونی مشنوں کی کارکردگی میں نظر آتی ہے۔ اس کارکردگی سے اسلام کیونکر متاثر ہو رہا ہے۔ غیر اس سے کس طرح خائف ہیں اور یہ کس مستقبل کی غمازی کر رہی ہے۔

ان تفاصیل کو قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے ہم اس شمارہ میں ایک مقالہ "بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام اور اس کے نتائج" شائع کر رہے ہیں جو اُمید ہے کہ ہمارے قارئین کی گہری دلچسپی کا باعث ہوگا۔ ہماری یہ خواہش ہے کہ یہ مضمون آپ خود بھی پڑھیں اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی دکھائیں تاکہ ان کے دلوں میں بھی تبلیغِ اسلام کا جذبہ پیدا ہو اور اسلام کی ترقی کی رفتار تیز سے تیز تر ہو جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر فاؤنڈیشن کا ایک اعلامیہ بھی اِس اشاعت میں شامل کیا جا رہا ہے۔ ضرورت اِس بات کی ہے کہ جماعت میں مختلف مضامین پر اچھے لکھنے والے پیدا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے الہام میں "سلطان القلم" کے لقب سے نوازا تھا ہمارا بھی فرض ہے کہ حضورؑ کی اتباع میں ہم اپنے قلموں کو زیادہ سے زیادہ اور بہتر سے بہتر رنگ میں استعمال کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس بات کی توفیق دے۔ آمین

اِس وقت مذہبی دُنیا میں ایک انقلاب رونما ہو رہا ہے۔ ہر جگہ ہر قسم کے لوگ مذہب کے متعلق غور و فکر کر رہے ہیں اور اپنے اپنے خیالات کا وا شگاف الفاظ میں اظہار کر رہے ہیں۔ ان خیالات میں سے اکثر ایسے خیالات ہیں جو ناقابلِ عمل عیسائیت پر تبصرہ ہیں اور صاف طور پر اس بات کی گواہی دے رہے ہیں کہ اسلام ہی دنیا کا حقیقی مذہب ہے۔

اگر آپ کسی اخبار، رسالے یا کتاب میں کوئی ایسی بات پڑھیں جو آپ کے خیال میں اسلام کی حقانیت کی ایک چمکتی ہوئی دلیل ہو تو مہربانی فرما کر ہمیں بھی اطلاع دیں، اخبار یا رسالے کا تراشہ ہمیں ارسال کر دیں۔ کتاب ہو تو اس کا اقتباس بھیج دیں یا کتاب کا نام ہی بتا دیں تاکہ ہم اسے خرید کر اپنی لائبریری میں رکھ سکیں۔

یہ بھی ایک دینی خدمت ہے۔

اُمید ہے کہ آپ اپنے فارغ اوقات میں اپنے گرد و پیش کے لوگوں کو کسی نہ کسی رنگ میں اسلام کی حقانیت اور احمدیت کے پیغام سے ضرور آگاہ کرتے ہوں گے۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں ——— اور یقیناً آپ ایسا کرتے ہی ہوں گے ——— تو مہربانی فرما کر اپنی اس کارکردگی سے ہمیں بھی مطلع فرمایا کریں تاکہ آپ کی کارکردگی کو پیش کر کے ہم دوست احباب سے بھی گزارش کریں کہ وہ بھی ایسا ہی کریں۔

اگر آپ کی مثال کسی کو اس کام پر آمادہ کر دے گی تو اس کا آپ کو اجر ملے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں بھی مزید برکت ڈالے گا ✦

اقتباس

خُدائی فیصلہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اے لوگو! تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو اخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کے لئے دعائیں کریں یہاں تک کہ سجدہ کرتے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دُعا نہیں سُنے گا۔ اور نہیں رُکیگا جب تک وہ اپنے کام کو پُورا نہ کرلے۔ اور اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہوں گے۔ اور اگر تم گواہی کو چھپاؤ تو قریب ہے کہ پتھر میرے لئے گواہی دیں۔ پس اپنی جانوں پر ظلم مت کرو۔ کاذبوں کے مُنہ اُور ہوتے ہیں اور صادقوں کے اَور۔ خدا کسی امر کو بغیر فیصلہ کے نہیں چھوڑتا میں اس زندگی پر لعنت بھیجتا ہوں جو جھوٹ اور افترا کے ساتھ ہو اور نیز اس حالت پر بھی کہ مخلوق سے ڈر کر خالق کے امر سے کنارہ کشی کی جائے۔ وہ خدمت جو عین وقت پر خداوند قدیر نے میرے سپرد کی ہے اور اس کے لئے مجھے پیدا کیا ہے ہرگز ممکن نہیں کہ میں اس میں سُستی کروں اگرچہ آفتاب ایک طرف سے اور زمین ایک طرف سے باہم مل کر مجھے کچلنا چاہیں۔"

(اربعین)

ایک شعر

درد و عالَم مرا عزیز توئی
وانچہ می خواہم از تو نیز توئی

یہ شعر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہے۔ اس کے معنے ہیں "دونو جہانوں میں مجھے تُو ہی پیارا ہے اور جو کچھ میں تجھ سے مانگنا چاہتا ہوں وہ بھی تیری ہی ذات ہے۔" یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہتے ہیں کہ اگرچہ اِس دُنیا میں اور دوسری دُنیا میں اس قدر نعمتیں ہیں کہ ان کا کوئی شمار نہیں لیکن مجھے تو ہر چیز سے زیادہ پیاری تیری ہی ذات ہے۔ میری دلی محبت کا مرکز تو تیری ہی ذات ہے اور تُو نے جو انسان کو یہ فرمایا ہے کہ مانگ کیا مانگتا ہے اس کے جواب میں مَیں تجھ سے جس چیز کو مانگتا ہوں وہ کوئی اَور نعمت نہیں بلکہ وہ تیری ہی ذات ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ حقیقی مومن کی ہر خوشی کا مرکز اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ اسکا ہر قول اور ہر فعل اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہوتا ہے۔ اسکی جنت بھی اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے اور جسے اللہ تعالیٰ کہدے کہ مَیں تیرا ہوں ــــ جیسا کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرمایا ــــ تو پھر اسکی اَور کوئی خواہش باقی ہی نہیں رہتی۔ اِس شعر میں ہم سب کے لئے ایک بہت بڑا سبق ہے اور وہ یہ کہ ہماری تمام تر خواہشات کا مرکز اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہونی چاہیئے۔ خدا مل جانے کے بعد اَور بے شک کچھ نہ ملے ــــ لیکن حقیقت یہ ہے کہ جسے خدا مل جاتا ہے اسے سب کچھ مل جاتا ہے +

بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام اور اس کے نتائج

تقریر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشّر۔ بر موقع جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مورخہ ۲۷ر جنوری ۱۹۶۷ء کو جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشّر سابق مبلّغ اسلام مغربی افریقہ (حال نائب وکیل التبشیر) نے مندرجہ بالا موضوع پر جو تقریر فرمائی اس کا مکمل متن درج ذیل کیا جاتا ہے

هوالّذی ارسل رسولهٗ بالهدیٰ ودین الحقّ لیظهره علی الدّین کلّه ولو کره المشرکون۔

میری تقریر کا عنوان "بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام اور اس کے نتائج" ہے۔ احباب کو معلوم ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے علاوہ دیگر تمام ممالک میں تبلیغِ اسلام کا کام تحریک جدید کے ذمہ ہے اس لئے میں اپنی تقریر میں اس روحانی انقلاب کو بیان کروں گا جو جماعت احمدیہ کے تبلیغی جہاد کے نتیجہ میں بیرونی ممالک میں رونما ہو رہا ہے۔ گزشتہ سال محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریکِ جدید نے تفصیل سے بتایا تھا کہ مغربی جرمنی میں احمدیت کی تبلیغی کوششوں سے کیا انقلاب پیدا ہوا ہے اور یہ کہ جماعت کی تبلیغی کوششوں کے نتیجہ میں عیسائیوں کی وہ تمام کوششیں جو تقریباً ڈیڑھ سو سال سے جاری ہیں کس طرح بیکار ہو رہی ہیں۔

صداقت کا زندہ ثبوت

احباب کرام! ان قوموں کا اسلام کی طرف آنا اور اس کی خاطر اپنی جانی اور مالی قربانیاں پیش کرنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت ہے۔ انیسویں صدی کے آخر میں جبکہ اسلام ایک انتہائی نازک دور سے گزر رہا تھا اور جب عیسائیت کا روز افزوں فتنہ اسلام کے لئے ایک عظیم خطرہ بن چکا تھا تو خطرات کے اس مہیب ماحول میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر یہ اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے، اب دنیا کی تمام اقوام ایک ایک کر کے اسلام میں داخل ہوں گی حتیٰ کہ مغرب کی عیسائی اقوام کے لئے بھی

اسلام کی صداقت کو تسلیم کرنے اور اس پر دل و جان سے ایمان لانے کے سوا چارہ نہ رہے گا۔

واقفینِ زندگی کا نظام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے احیاءِ اسلام کے پیشِ نظر افرادِ جماعت کو یہ نصیحت فرمائی کہ وہ اسلام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں اور اس جہادِ اکبر میں شامل ہونے کے لئے میدانِ کارزار میں دشمن کے خلاف صف آراء ہو جائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہی مخلصین کی ایک کثیر تعداد نے اپنی زندگیاں خدمتِ اسلام کے لئے وقف کر دی تھیں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے انہیں آنے والی عظیم الشان جدوجہد کے لئے تیار فرمایا اور ان پر یہ امر بھی واضح فرمایا کہ یہ سب کام ایک تیاری کے رنگ میں ہے اصل جدوجہد کا زمانہ بعد میں آنے والا ہے۔ حضورؑ نے جماعت کو بشارت دیتے ہوئے فرمایا:-

"میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔
سو میرے ہاتھوں سے وہ تخم بویا گیا
اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا
اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صـ۶۵)

تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی تیاری کا سلسلہ خلافتِ اولیٰ تک جاری رہا۔ اس عرصہ میں مسیحِ محمدی کی قائم کردہ جماعت محبتِ الٰہی سے سرشار ہو کر اسلام کے غلبہ کے لئے جذبۂ خدمت میں ترقی کرتی چلی گئی۔ تا جب خدائی حکم کے ماتحت اس تخم کے پورا ہونے کا وقت آئے تو وہ میدانِ عمل میں اتر کر دنیا کے گوشے گوشے میں تبلیغِ اسلام کے لئے اپنے گھروں اور وطنوں سے نکل کھڑے ہوں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ کے بیرونی مشن

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں حضور علیہ السلام کے قائم کردہ "وقفِ زندگی" کے اس عظیم الشان تصور کو وسیع پیمانے پر عملی جامہ پہنایا اور اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ تبلیغِ حق اور دعوت الی الخیر کے لئے وقف فرمایا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے آپ کے کام میں اس قدر برکت دی کہ حضورؓ کے عہد میں دنیا کے اہم ممالک میں مشنوں کا جال بچھ گیا۔ اس وقت تحریک جدید کے بیرونی مشنوں کی تعداد اس طرح پر ہے

انگلستان۔ ہالینڈ۔ جرمنی۔ سوئٹزرلینڈ۔ سپین۔ ڈنمارک۔ امریکہ۔ گی آنا۔ ٹرینیڈاڈ۔ کینیا۔ تنزانیہ۔ نائیجیریا۔ غانا۔ سیرالیون۔ گیمبیا۔ آئیوری کوسٹ۔ لائبیریا۔ ماریشس۔ عدن۔ فلسطین۔ لبنان۔ شام۔ انڈونیشیا۔ سنگاپور۔ ملائیشیا۔ بورنیو اور فجی۔

مذکورہ بالا نام جو میں نے ابھی پڑھے ہیں یہ صرف مرکزی مشن ہیں اور پھر آگے اکثر مشنوں کی بہت سی شاخیں ہیں جہاں پاکستانی اور مقامی مبلغین تبلیغِ اسلام کے فریضہ میں پوری محنت اور جانفشانی سے سرگرمِ عمل ہیں۔ اس وقت دنیا کے ۲۷ ممالک میں ۱۲۳ مقامی اور پاکستانی مبلغین تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۶ ممالک ایسے ہیں جہاں احمدیہ جماعتیں تو قائم ہیں مگر ابھی تک ہم وہاں باقاعدہ مبلغ نہیں بھجوا سکے۔ ان کے علاوہ تیرہ ممالک ایسے ہیں جہاں احمدیت کا پیغام پہنچ چکا ہے اور وہاں کے لوگ اس مشن کے ساتھ وابستگی کو اپنے لئے فخر کا موجب سمجھتے ہیں اور آج دنیا کے ان ممالک میں عیسائی پادریوں کی وہ کوشش جو وہ عرصہ دراز سے انہیں عیسائیت کی آغوش میں لانے کے لئے کر رہے تھے بیکار ثابت ہو رہی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ۷۶ سال قبل یہ فرمایا تھا:۔

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے
اُسے قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول
کرے گا اور بڑے زور آور حملوں
سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔
یہ انسان کی بات نہیں خدا کا الہام
اور رب جلیل کا کلام ہے اور میں
یقین رکھتا ہوں کہ ان حملوں کے
دن نزدیک ہیں۔ مگر یہ حملے تیغ و تیر
سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور
بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی
بلکہ روحانی اسلحہ کے ساتھ خدا تعالیٰ
کی مدد اُترے گی ..... سچائی کی
فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر
اُس تازگی اور روشنی کا دن آئیگا
جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے۔ اور
وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے
ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے
چڑھ چکا ہے۔" (فتح اسلام صفحہ ۸)

آج ان باتوں کو ہم اپنی آنکھوں سے پورا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔ ایشیا، افریقہ، یورپ، امریکہ ہر جگہ اور ہر طرف فرشتوں کی فوجیں آسمان سے نازل ہو کر مستعد دلوں میں روشنی پیدا کر رہی ہیں۔ اسلام جو پہلے پسپا ہو رہا تھا اب کسی ظاہری تلوار یا تیر و تفنگ کے بغیر محض تبلیغ سے آگے بڑھ رہا ہے اور اسے مغلوب کر دکھانے کا خواب دیکھنے والے خود پسپا ہو رہے ہیں بالخصوص عیسائیت جو اسلام پر غالب آنے کے خواب دیکھ رہی تھی اب پسپا ہو رہی ہے اور اسکے علمبردار نہ صرف افریقہ میں بلکہ مغربی ممالک میں بھی اپنی شکست کو کھلم کھلا تسلیم کر رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک شعر میں پیشگوئی کے رنگ میں آج سے ۷۵ سال قبل ۱۳۱۴ھ میں فرمایا تھا ؎

فما اشقیٰ بلعن اللاعنین
وصدقی سوف یذکر فی البلاد

(تحفہ بغداد)

یعنی لعنت کرنے والوں کی لعنتوں کی وجہ سے میں ناکام نہیں ہو سکتا۔ میری صداقت کے چرچے تو دنیا کے ممالک میں ہونے والے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ میں اسلامی مشن

ایک اَور جگہ حضورؓ نے فرمایا تھا ؎

آرہا ہے اس طرف احرارِ یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مُردوں کی ناگہ زندہ وار

چنانچہ احرارِ یورپ اِس طرف متوجہ ہو رہے ہیں اور اکناف عالم میں خدا کے مسیح کا پیغام پہنچ رہا ہے۔ اور دنیا کے ہر حصّے میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر درود بھیجا جاتا ہے۔ یورپ کے ممالک میں برطانیہ، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، جرمنی، سپین، ڈنمارک، سویڈن اور ناروے میں ہمارے مشن قائم ہیں اور یہ امر بہت ہی خوشی کا موجب ہے کہ یورپ کے شمال مشرق میں یعنی سویڈن، ڈنمارک اور ناروے میں پہلی مرتبہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ ہی اسلام کا پیغام پہنچا اور ان ممالک میں مخلص اور فعال جماعتیں پیدا ہو چکی ہیں اور خدا تعالےٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ اس ملک میں سب سے پہلی مسجد کا سنگ بنیاد بھی رکھا جا چکا ہے اور یہ مسجد تکمیل کے آخری مراحل پر ہے۔ اس مسجد کے سارے اخراجات ہماری بہنوں نے برداشت کئے ہیں۔ اور یہ امر اُن کے لئے بہت ہی فخر کا موجب ہے اور وہ اس پر جتنا بھی فخر کریں کم ہے کہ خدا تعالیٰ نے انہیں ایک ایسے علاقہ میں مسجد بنوانے کی توفیق دی ہے جہاں جماعتِ احمدیہ کے تبلیغی نظام سے پہلے کبھی بھی اسلام کا پیغام نہیں پہنچا تھا۔

بہرحال یہ خدا تعالیٰ کا بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ ان علاقوں میں نہایت مخلص اور فعّال جماعت قائم ہے۔

انگلستان کا مشن سب سے پُرانا مشن ہے۔ اس مشن نے جہاں تبلیغی لحاظ سے گراں بہا خدمات سرانجام دی ہیں وہاں اس مشن کے ذریعہ مسلمانانِ عالم کی عموماً اور برِّ صغیر ہند کے مسلمانوں کی خصوصاً سیاسی خدمت بھی کی گئی ہے اور مظلوم و بے کس کشمیری عوام کے حق میں بھی برطانوی عوام اور پارلیمنٹ میں آواز بلند کی۔ برصغیر کی آزادی سے قبل مسلمانوں کی نامور شخصیتیں اپنے جائز موقف کو کامیاب بنانے کیلئے اس مشن کی خدمات سے فائدہ اٹھاتی رہی ہیں۔

انگریز نو مسلموں میں رُوحانی انقلاب

پھر اس مشن نے انگریز نو مسلموں میں جو رُوحانی انقلاب پیدا کیا ہے اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک انگریز نو مسلم نے بتایا کہ:-

"مجھے اسلام سے اتنی عداوت تھی کہ مَیں جب رات کو سوتا تھا تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیکر سوتا تھا مگر اب کسی رات مجھے نیند نہیں آتی جبتک مَیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیج لوں۔"

(الفضل ۱۷ مارچ ۱۹۵۷ء صفحہ ۴)

برطانوی مفکرین کی رائے

یہ تو اسلام قبول کرنے والے انگریزوں کے دلی تغیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور تبدیلی کا ایک نمونہ ہے۔ جہاں تک برطانوی مدبّروں اور مفکّروں کی رائے اور تأثر کا تعلق ہے وہ احمدی مبلغین کی کوششوں کے نتیجہ میں اسلام کا مستقبل مغربی ممالک میں نہایت درجہ روشن اور تابندہ قرار دے رہے ہیں۔ چنانچہ مشہور برطانوی مدبر جارج برنارڈ شا لکھتا ہے:-

"مجھے یقین ہے کہ اس صدی کے اختتام پر ساری برطانوی سلطنت ایک اصلاح شدہ اسلام قبول کرے گی۔ مَیں نے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے دین کو ہمیشہ وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے میرے نزدیک یہی مذہب بدلتے ہوئے زمانہ حیات کے مقابل ایسی اہلیت رکھتا ہے جس کی وجہ سے یہ ہر زمانہ کے لوگوں کو اپیل کرتا ہے۔"

پھر یہی مؤرخ اس پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:-

"دنیا کو میرے جیسے بڑے آدمیوں کی پیشگوئیوں کو یقیناً بڑی وقعت دینی چاہیئے۔ اور مَیں نے یہ پیشگوئی کی ہے کہ محمدؐ کا دین جیسا کہ آجکل یورپ میں قبول کیا جا رہا ہے ویسا ہی کل بھی قبول کیا جائے گا۔"

پھر عیسائی پادریوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:-

"قرونِ وسطیٰ کے پادریوں نے یا تو جہالت کی وجہ سے یا تعصّب کی بناء پر محمدؐ کے دین کی نہایت تاریک تصویر کھینچی تھی۔ فی الحقیقت انہیں محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب سے نفرت کرنے کی ٹریننگ دی گئی تھی۔ ان کے نزدیک محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلم) یسوع کے دشمن تھے۔ لیکن مَیں نے اس عظیم الشان شخصیت کا مطالعہ کیا ہے۔ میری رائے میں وہ نہ صرف دشمنِ مسیح نہ تھے بلکہ انسانیت کے نجات دہندہ تھے۔ میرا ایمان ہے کہ اگر موجودہ زمانہ میں محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) جیسا انسان دنیا کا حکمران بن جائے تو وہ ہمارے زمانہ کی مشکلات کا ایسا حل تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائے گا جس کے نتیجہ میں حقیقی مسرت اور امن حاصل ہو جائے اب یورپ محمدؐ (صلے اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کے اصولوں کو سمجھنے لگا ہے اور آئندہ صدی میں یورپ اس بات کو اور زیادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تسلیم کرے گا کہ اسلام کے اصول
اس کی الجھنوں کو حل کر سکتے ہیں۔
میری پیشگوئی کو ان حقائق کے
ماتحت سمجھنا چاہیئے۔ موجودہ وقت
میں بھی میری قوم اور یورپ کے
کئی لوگ اسلام اختیار کر چکے
ہیں۔ اور کہا جا سکتا ہے کہ یورپ
کے اسلامی بننے کا آغاز ہو چکا ہے۔"

(on getting Married)

اسی طرح برطانیہ کا مشہور مؤرخ پروفیسر ٹائن بی لکھتا ہے کہ:-

"مذہب سے ٹکراؤ کے نتیجہ میں
اب اسلام میں پھر جوش پیدا
ہو رہا ہے اور اس میں ایسی روحانی
تحریکات جنم لے رہی ہیں جو ممکن ہے
آئندہ جا کر عالمگیر مذہب اور تہذیب
کی بنیاد بن جائیں مثلاً احمدیہ تحریک
ہے۔"

(Civilization on Trial)

پس یورپ میں خدا تعالیٰ کے فضل اور مبلغین کی کوششوں سے یورپ کے علمی حلقے میں اسلام کے متعلق ہمدردانہ جذبات پیدا ہو رہے ہیں اور یورپین مفکرین نے اعتراض کرنے کی بجائے تحقیقی رنگ میں لکھنا شروع کر دیا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر فلپ ہتی جو پرنسٹن یونیورسٹی امریکہ میں سامی ادب کے پروفیسر ہیں اور تمام دنیا میں عربی کے عالم، تاریخ دان اور مشرق اوسط پر سند مانے جاتے ہیں، نے اپنے ایک مضمون "اسلام مغربی لٹریچر میں" اس امر پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے کہ ازمنہ وسطیٰ میں اہل مغرب کے اسلام کے متعلق کیا نظریات تھے چنانچہ پروفیسر موصوف لکھتے ہیں:-

"محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے
لوگوں کو یقین دلا رکھا تھا کہ وہ ایک
پہاڑی کو اپنی طرف بلائے گا۔ اور
جب وہ اس کے پاس آجائے گی تو وہ
سب اہل ایمان کی نگاہوں کے سامنے
اس کی چوٹی پر نماز ادا کرے گا۔ چنانچہ
لوگ جمع ہوئے محمدؐ نے پہاڑی کو اپنی
طرف متعدد مرتبہ بلایا اور جب وہ
اپنی جگہ سے نہ ہلی تو وہ ایک لحظہ کیلئے
بھی شرمندہ نہ ہوا بلکہ فوراً کہا:-
"اگر پہاڑی چل کر محمد کے پاس
نہیں آتی تو خود محمدؐ چل کر پہاڑی
کے پاس چلا آئے گا۔"

(باقی)

ماہنامہ "تحریک جدید" اپنے غیر از جماعت
دوستوں کو بھی دکھائیں۔!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فکرِ مسلسل

محبوب ہے اُس پار، مَیں کچھ سوچ رہا ہوں
ہے راہ میں دیوار، مَیں کچھ سوچ رہا ہوں

اس آبلہ پائی کے تصوّر کے تصدّق
اے وادیٔ پُرخار، مَیں کچھ سوچ رہا ہوں

پھر دَورِ براہیم سے دوچار ہے دنیا
پھر آگ ہے گلزار، مَیں کچھ سوچ رہا ہوں

ہے رنگِ جمال اور جلال آپ کی ضو میں
ہو کتنے مرحدار، مَیں کچھ سوچ رہا ہوں

اس شوخ کے ہاتھوں سے دوا لینے کی خاطر
سب ہو گئے بیمار، مَیں کچھ سوچ رہا ہوں

مشہور ہے بخشش تری اے داورِ محشر
مَیں بھی ہوں گنہگار، مَیں کچھ سوچ رہا ہوں

مجھ کو نہ مٹاؤ کہ تمہیں مل نہ سکے گا
مجھ ایسا وفادار، مَیں کچھ سوچ رہا ہوں

چھُپ چھُپ کے بھی پینے پہ نکل جاتی ہے یہ بات
چھُپنا تو ہے بیکار، مَیں کچھ سوچ رہا ہوں

لایا ہوں نسیم اپنی متاعِ سخنِ شوق
ہے کوئی خریدار، مَیں کچھ سوچ رہا ہوں

نسیم سیفی

تحریک جدید کی خبریں

نائیجیریا میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی و تعلیمی مساعی کو خراجِ تحسین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن نائیجیریا کی سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر جو مارچ ۱۹۶۷ء کے آخری عشرہ میں لیگوس میں منعقد ہوئی تھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ولولہ انگیز پیغام کے علاوہ نائیجیریا کے سربراہِ مملکت کرنل یعقوب گون، شمالی نائیجیریا کے گورنر عثمان کیٹسینا اور بعض اسلامی ممالک کے سفراء کے پیغامات بھی پڑھ کر سنائے گئے۔

(حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام تحریک جدید کے گزشتہ شمارہ میں شائع کیا جا چکا ہے) شمالی نائیجیریا کے گورنر صاحب نے اپنے پیغام میں فرمایا: "آپ لوگوں کا مشن نائیجیریا میں بہت سرگرمی سے کام کر رہا ہے۔ اسلامی اصولوں اور اسلامی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کے علاوہ مشن تعلیم اور لٹریچر کے میدان میں بھی پیچھے نہیں ہے اور قابلِ تعریف خدمات سرانجام دے رہا ہے۔" مزید آپ نے فرمایا: "میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ کانفرنس میں شمولیت کرنے والوں پر زور دیں کہ سب مل کر ملک میں امن کے قیام اور استحکام کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ جلسہ کی کارروائی کو خیر و خوبی کے ساتھ انجام دینے میں آپ کی رہنمائی فرمائے۔"

سربراہِ مملکت نے اپنے طویل پیغام میں جو آپ کے ایک نمائندہ خصوصی نے خود پڑھ کر سنایا، ملک کے نازک حالات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"امسال آپ کی کانفرنس نائیجیریا کی تاریخ کے ایک نہایت نازک دور میں منعقد ہو رہی ہے جیسا کہ میں حال ہی میں متعدد مواقع پر توجہ دلا چکا ہوں یہ ایک ایسا دور ہے جو اس امر کا متقاضی ہے کہ اگر ہم غلطیوں سے بچتے ہوئے قومی مشکلات پر قابو پانا چاہتے ہیں اور اگر ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم کامیابی سے آگے قدم بڑھاتے

چلے جائیں تو ہم بڑی سے بڑی
قربانی سے گریز نہ کریں اور باہمی
رواداری کو اپنا شعار بنائیں۔
لہذا آپ کو یہ امر مدنظر رکھنا چاہئے
کہ جماعت احمدیہ اور بھی زیادہ
مستعدی سے اپنی تعلیمی اور تربیتی
مساعی جاری رکھے۔ میں اللہ تعالیٰ
کے حضور دعا کرتا ہوں کہ وہ احمدیہ
مشن کی اس سالانہ کانفرنس کو
کامیاب کرے اور اپنی رہنمائی
سے نوازے اور کلمۂ اسلام کی
سربلندی کی مساعی کو بارآور فرمائے
آمین"

کانفرنس کا پہلا اجلاس مکرم عبدالرحیم صاحب
بکری چیف رجسٹرار ہائی کورٹ کی زیر صدارت
منعقد ہوا۔ مکرم امیر صاحب —— مولوی نصیر الدین احمد
صاحب —— نے اپنے افتتاحی خطاب میں کانفرنس
کی اہمیت اور احمدیہ جماعت کی ذمہ داریوں پر روشنی
ڈالی اور حاضرین کی توجہ اس بات کی طرف مبذول
کروائی کہ اصولی طور پر اس وقت دنیا میں امن کے
پیغام کی حامل جماعتِ احمدیہ ہی ہے۔

اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ نے بھی اپنی سالانہ
کانفرنس منعقد کی۔ لیگوس کے علاوہ دوسری جماعتوں
سے آئی ہوئی بہنوں نے اپنے اپنے مشن کی لجنات
کی کارروائی پیش کی اور آئندہ سال کے لئے پروگرام
پر غور کیا۔

لیگوس کے خدام نے کانفرنس کو کامیاب
بنانے میں خاص مدد دی۔

مفصل رپورٹ کسی آئندہ شمارہ میں ملاحظہ
فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سنگاپور

مکرم مولوی محمد عثمان صاحب چینی مبلغ انچارج
سنگاپور نے ملیشیا کے مسلمانوں کی ایک کلچرل سوسائٹی
کی دعوت پر اُن کے ایک اجلاس میں چینی زبان میں
اسلام پر تقریر کی جسے لوکل اخباروں نے بعد میں شائع
کر کے ایک وسیع حلقہ تک مکرم مولوی صاحب موصوف
کے پیغام کو پہنچایا۔

چینیوں کے رواج کے مطابق مکرم مولوی
صاحب موصوف نے ایک کپڑے پر قرآن کریم کی
بعض آیات لکھوا کر انہیں تحفۃً پیش کیں۔ اجلاس
کے بعد سوسائٹی کے سرکردہ ارکان نے مولوی صاحب
سے درخواست کی کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ انکے
اخبار THE LIGHT OF ISLAM
کے لئے اسلامی تعلیمات پر مضمون لکھا کریں۔

ماریشس

احمدیہ جماعت کے نوجوانوں نے اپنے مشن
کی تاریخ میں پہلی دفعہ کھیلوں کا دن منایا۔ خدام
اور اطفال نے سٹیڈیم میں جمع ہو کر اس تقریب کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو خوب بارونق بنا دیا۔ مقامی کونسل نے تعاون کرتے ہوئے سٹیڈیم کے کارندوں اور لاؤڈ سپیکر کو ہمارے لئے وقف کر دیا۔ کونسل کے ایک ممبر ہی نے کھیلوں کے اختتام پر انعامات تقسیم کئے۔

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ انچارج احمدیہ مشن مارشیس اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف جماعت کی روحانی غذا کی طرف توجہ دیتے ہیں بلکہ کھیلوں کے ذریعہ ان کی جسمانی نشوونما کا بھی خیال رکھتے ہیں۔

گی آنا

"گی آنا" میں اس وقت مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم ایم۔اے احمدیہ مشن کے انچارج ہیں۔ آپ اس سے قبل سیرالیون میں تبلیغ اسلام کے فرائض سرانجام دے چکے ہیں۔ گی آنا میں آپ خدا کے فضل سے شب و روز اسلام کا پیغام غیر مسلموں تک پہنچانے اور مسلمانوں کو حقیقی مسلمان بنانے میں مصروف ہیں۔

حال ہی میں وہاں پر سالانہ کانفرنس منعقد کی گئی جس کے متعلق مکرم میر صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمدیہ مسلم مشن گی آنا (جنوبی امریکہ) کی سالانہ کانفرنس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ دُور دراز کی جماعتوں کے افراد نے بھی حصہ لیا۔ حاضری اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی خاصی تھی۔ پریس میں اور ریڈیو پر کانفرنس کے انعقاد کی خبریں شائع ہوئیں۔ احمدیوں کے علاوہ ہندوؤں، عیسائیوں، اور غیر از جماعت مسلمانوں نے بھی حصہ لیا۔

تحریک جدید کے چندہ کی تحریک کی گئی یہاں احباب نے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر کیلئے جماعت کے سامنے دس ہزار ڈالر جمع کرنے کی تحریک کی گئی۔ اس تحریک کے لئے ایک ہزار ڈالر کے وعدے ہوئے جن میں جماعت کے دوستوں کے علاوہ دوسرے احباب نے بھی وعدے لکھائے۔ سات افراد نے بیعت بھی کی۔

جرمنی (فرانکفورٹ)

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری امام مسجد فرانکفورٹ اپنے ایک حالیہ خط میں لکھتے ہیں:۔

"فرانکفورٹ سے کوئی دو صد میل دُور ایک جیل خانہ میں کسی طور سے اسلام کا نام پہنچا۔ وہاں سے بعض قیدیوں نے آج سے ۶ ماہ قبل خاکسار کے ساتھ خط و کتابت شروع کی۔ خاکسار نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انہیں خطوط کے جواب اور ان کے سوالوں کے جواب دینے کے علاوہ سلسلہ کا لٹریچر بھیجا۔ یہ سلسلہ جاری رہا یہاں تک کہ ان میں سے بعض نے بیعت کر لی اور بڑے اخلاص اور محبت کا اظہار کرنا شروع کیا اور ساتھ ہی خواہش کی کہ خاکسار ان سے ملے۔ چنانچہ خاکسار نے جیل خانہ کے افسران کو لکھا کہ اگر ان کے نزدیک کوئی مانع نہ ہو تو مجھے ان نومسلم قیدیوں سے ملنے اور انہیں اسلام کے متعلق مزید باتیں بتانے کی اجازت دیں۔ اوائل جنوری میں ان کی طرف سے جواب آیا کہ میں اس مقصد کیلئے کسی وقت بھی آسکتا ہوں اور وہ مجھے اس کے لئے ہر ممکن سہولت مہیا کریں گے۔ چنانچہ خاکسار اپنے دو اور ممبرانِ جماعت کے ہمراہ ۵ر فروری کو وہاں گیا اور افسرانِ متعلقہ کے تعاون سے نومسلم قیدیوں سے ملا اور ڈیڑھ گھنٹہ تک انہیں اسلام کے بنیادی مسائل، عبادت کی غرض و غایت، حقوق العباد اور جماعت نیز نظام سے متعارف کرایا۔ اس کے ساتھ ہی انہیں ارکان ایمان اور ارکانِ اسلام کی کیفیت پر مشتمل اپنا ایک دو ورقہ دیا جو خاص اسی غرض کے لئے تیار کیا گیا تھا اور ساتھ ہی عبادت کا اسلامی طریق واضح کیا۔ اسی موقع پر ایک صاحب نے قرآن شریف حاصل کرنے کی خواہش کی جس پر ہماری جماعت کے دوست نے اپنی طرف سے ۳ جرمن ترجمہ قرآن ۳ نومسلم دوستوں کے لئے پیش کئے ان میں سے چار نے باقاعدہ بیعت کر لی ہے۔ ان میں سے دو نے آمدنی نہ ہونے کے باوجود باقاعدہ چندہ بھجوانا بھی شروع کر دیا ہے۔ ایک نے تحریک جدید کا ۱۰ مارک وعدہ اور نقد ادائیگی کر دی ہے۔ ایک نے جرمن ترجمہ قرآن خود خریدا اور دو قسطوں میں رقم ادا کی۔ یہ قیدی اپنے روزانہ کے جیب خرچ سے بچا بچا کر چندہ کی رقم اور کتب کی رقم بھجواتے رہتے ہیں۔

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔ (مینیجر)

شذرات

افریقہ میں تبلیغ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں جنوبی افریقہ سے شائع ہونے والے پندرہ روزہ اخبار "مسلم نیوز" نے ایک دردمند دل رکھنے والے مسلمان کا افریقہ کے متعلق ایک مضمون شائع کیا ہے۔ مضمون نگار نے اس مضمون میں دو چیزوں کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ ان میں سے ایک تو ہے مسلمان بچوں کی تعلیم اور دوسری ہے تبلیغ اسلام۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر مسلمانوں نے مزید کچھ عرصہ کے لئے اِن باتوں کی طرف توجہ نہ دی تو افریقہ کے بعض علاقے پورے کے پورے غیر مسلم علاقے کہلانے کے مستحق ہو جائیں گے۔

اِس سلسلہ میں گزارش ہے کہ دوسرے مسلمان چاہے توجہ دیں یا نہ دیں احمدیہ جماعت نے تو تبلیغ اسلام اور تعلیم کے سلسلہ میں ۱۹۲۱ء سے وہاں جہاد جاری کر رکھا ہے۔ سب سے پہلا احمدیہ سکول نائیجیریا میں ۱۹۲۲ء میں کھولا گیا تھا اور تبلیغ تو اس سے بھی پہلے سے کسی نہ کسی رنگ میں کی جا رہی تھی۔ اب خدا کے فضل سے دوسرے مسلمانوں نے بھی سکول کھولنے شروع کر دیئے ہیں اور بعض لوگ تو احمدیوں کی دیکھا دیکھی تبلیغ اسلام کا فریضہ بھی اپنے ذمہ لینے کی کوشش میں ہیں۔

ہم مضمون نگار سے صرف اتنی گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ اتنے مایوس نہ ہوں۔ اگر احمدیہ جماعت میدان میں نہ آ چکی ہوتی تو پھر تو واقعی حالات یاس انگیز کہلائے جا سکتے تھے لیکن اب تو کام شروع ہو چکا ہے اور مدمقابل ——— عیسائی ——— اپنی شکست سے ہراساں ہو رہے ہیں۔ اب تو مسلمانوں کو خوشیوں کے شادیانے بجانے چاہئیں کہ چلو احمدیوں کے ذریعہ ہی سہی اسلام کا بول بالا تو ہو رہا ہے۔

جرائم کی رفتار

یورپ اور امریکہ میں جرائم جس تیز رفتاری سے بڑھ رہے ہیں اسے دیکھ کر یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ ان ممالک میں اللہ تعالیٰ کی ہستی پر سے یقین اُٹھ چکا ہے۔ ان لوگوں کا تو یسوع مسیح کو تین خداؤں میں سے ایک خدا ماننے کی وجہ سے پہلے ہی خدا کی قدرتوں پر نہایت کمزور ایمان تھا لیکن اب جبکہ یسوع مسیح کی خدائی بھی "محققین مذہب" کی کوششوں سے انتہائی خطرے میں پڑ گئی ہے تو یورپ اور امریکہ کے لوگوں کا ایمان اور بھی کم نہ ہوتا تو کیا ہوتا۔ اور اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی قدرتوں پر ایمان کی کمزوری کے نتیجے

میں جرائم کا بڑھنا ایک ناگزیر سا امر ہے۔

اِس ماحول میں ان لوگوں کو یہ یاد دلانا اشد ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ موجود ہے اور وہ اپنی تمام تر قدرتوں کے ساتھ حیّ و قیّوم ہے۔ چنانچہ ہمارے مبلغین اس سلسلہ میں پُوری پُوری کوشش کر رہے ہیں۔ حال ہی میں پٹس برگ کے متعلق اخبارات نے اطلاع دی کہ وہاں دوسرے شہروں کی نسبت کم جرائم سرزد ہوئے ہیں اور کہ جرائم میں مزید کمی ہوتی جا رہی ہے۔ اس کا سبب یہ بتایا گیا کہ وہاں کی پولیس نے نہایت چوکس ہو کر اپنے فرائض کی سرانجام دہی کی ہے۔ چنانچہ اخباروں میں اطلاع چھپنے کے معاً بعد ہمارے مبلغ مکرم چودھری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی نے انہیں ایک خط لکھا جس میں اس بات کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی کہ چونکہ مقلّب القلوب اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دُعائیں سُنتا ہے اس لئے یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ جرائم کی کمی میں صرف مادی وسائل ہی کا ہاتھ ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اِس شہر میں کوئی اللہ کا بندہ گڑگڑا کر اپنے رب سے جرائم کی کمی کے لئے دُعائیں کر رہا ہو، اور اللہ تعالیٰ نے اس کی دُعائیں سُن کر لوگوں کے دلوں کو نیکی کی طرف پھیر دیا ہو۔

(مکرم چودھری صاحب کا یہ خط ہم نے اپنے گزشتہ ماہ کے شمارہ میں انگریزی حصہ میں درج کیا ہے انگریزی دان اصحاب وہاں اس کا مطالعہ فرما سکتے ہیں۔)

واپسی!

مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں تین سال سے زائد فریضۂ تبلیغ اسلام سرانجام دینے کے بعد ۱۴ اپریل ۱۹۶۷ء کو واپس پاکستان تشریف لائے۔ ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر احباب نے آپ کا پُرجوش استقبال کیا۔

مکرم منیر احمد صاحب عارف نائیجیریا جانے سے قبل ایک عرصہ تک برما میں بھی احمدیہ جماعت کے مبلغ کی حیثیت سے مقیم رہے تھے۔

نائیجیریا میں آپ نے زیادہ تر شمالی علاقہ میں قیام کیا اور وہاں کی جماعتوں کی تنظیم کے علاوہ متعدد ایسے علاقوں میں بھی تبلیغ کی جہاں ابھی تک مشن قائم نہیں ہوئے۔ نائیجیریا کے سیاسی حالات گزشتہ سال کے شروع سے سخت مخدوش ہیں اور اس وجہ سے وہاں روزمرہ کی زندگی پہلے سے بہت زیادہ مشکلات میں گھر گئی ہے۔ آپ نے ان سب کا مقابلہ کرتے ہوئے تبلیغ اسلام جاری رکھی اور اس مقدس فریضہ کی سرانجام دہی میں کسی قسم کا فرق نہیں آنے دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں کو بار آور فرمائے اور اب آپ کا واپس پاکستان آنا ہر لحاظ سے برکات کا موجب ثابت کرے اور آئندہ بھی ہمیشہ احسن طریق پر خدماتِ دینیہ بجا لاتے رہنے کی توفیق دیتا رہے۔ آمین +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں فتنۂ ارتداد ——— ؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں لاہور سے شائع ہونے والے ہفت روزہ "شہاب" نے اپنے ایک اداریہ (بعنوان "نائیجیریا میں فتنۂ ارتداد اور ہم") میں کسی پاکستانی ٹیچر کے خط کے حوالے سے اس خطرہ کا اظہار کیا ہے کہ نائیجیریا میں مسلمانوں کو دھڑا دھڑ عیسائی بنایا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں خاکسار (نسیم سیفی) نے شہاب کے نام جو خط لکھا ہے اس کا متن قارئینِ تحریک جدید کے افادہ کے لئے پیش خدمت ہے۔

مکرم و محترم جناب ایڈیٹر صاحب شہاب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپکا اداریہ "نائیجیریا میں فتنۂ ارتداد اور ہم" نظر سے گزرا۔ اس لحاظ سے تو یہ مفید ہی ہے کہ پاکستان کے مسلمانوں کے دلوں میں نائیجیریا کے مسلمانوں سے اور زیادہ ہمدردی پیدا ہوگی اور کچھ کتابیں بھی وہاں کی لائبریریوں کے لئے پہنچ جائیں گی لیکن میں اپنے تقریباً بیس سالہ تجربہ کی بناء پر کہہ سکتا ہوں کہ تمنا صاحب نے نائیجیریا کے جو حالات لکھے ہیں وہ ہرگز درست نہیں۔ آج سے تیس چالیس سال پہلے تک تو یہ حالت ضرور تھی کہ سکولوں اور ہسپتالوں کے ذریعہ مسلمانوں کو عیسائی بنا لیا جاتا تھا لیکن اب یہ بات ناممکن ہو چکی ہے البتہ اِکّا دُکّا مسلمان عیسائی ہو رہے ہوں تو یہ بات ایسی نہیں جس کے پیشِ نظر یہ کہا جا سکے کہ ارتداد کا فتنہ برپا ہو گیا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ کوئی مسلمان یہ نہیں چاہتا کہ اس کا کوئی بھائی اپنے مذہب سے برگشتہ ہو جائے اور کسی اَور مذہب کو اختیار کر لے لیکن اس کا کیا علاج کہ مختلف لوگ ایمان کی مختلف منازل میں ہوتے ہیں اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو اسلام سے بہت کم لگاؤ ہوتا ہے اور وہ ذرا سی ٹھوکر کے ساتھ پھسل کر دوسری طرف جا پڑتے ہیں۔

اب تو خیر نائیجیریا کے حالات غیر معمولی ہیں (اور انہیں معمول پر آتے وقت لگیگا) اور مسلمانوں اور عیسائیوں میں نفرت کی خلیج اتنی وسیع ہو گئی ہے کہ کمزور سے کمزور ایمان والا مسلمان بھی چاہے کچھ ہو جائے عیسائی ہرگز نہ ہوگا لیکن اس سے پہلے جب حالات معمول پر تھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلمانوں کا ہاتھ بالا سے بالاتر ہوتا جا رہا تھا ہزاروں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں غیر مسلم مسلمان ہو رہے تھے بلکہ بعض لوگوں کا تو یہ کہنا ہے کہ نائیجیریا کا انقلاب ایک رنگ میں عیسائیت اور اسلام کے اس مقابلہ میں عیسائیت کی شکست کا نتیجہ ہیں عیسائیوں کا ردِّ عمل تھا۔ سر احمدو بیلو وزیر اعلیٰ شمالی نائیجیریا جنہیں اس انقلاب میں شہید کر دیا گیا تھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کی تبلیغ میں سب سے آگے آگے تھے اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو اسلام میں داخل کیا تھا۔ ان کے علاوہ اور لوگ بھی ـــــ بعض انفرادی طور پر اور بعض چھوٹی چھوٹی سوسائٹیاں بنا کر ـــــ تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے تھے۔

اور اس سلسلہ میں سب سے آخر پر میں احمدیہ جماعت کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ احمدیہ جماعت کی تبلیغی کوششوں کو اللہ تعالیٰ نے اس رنگ میں اور اس حد تک نوازا ہے کہ عیسائیت کی ترقی کے آگے ایک دیوار حائل ہو گئی ہے اور اسلام خدا کے فضل سے روز بروز آگے سے آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔

سب سے پہلا اسلامی سکول احمدیہ جماعت نے لیگوس میں ۱۹۲۲ء میں کھولا تھا اس کے بعد دوسرے مسلمانوں نے بھی سکول کھولنے شروع کئے اور اب ان کے سینکڑوں پرائمری سکول ہیں سیکنڈری سکول بھی ہیں اور ٹیچر ٹریننگ کالج بھی۔ لیگوس میں کونسل آف مسلم سکول پروپرائٹرز کی زیر سرپرستی مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج نہایت کامیابی سے چل رہا ہے۔ اسکے علاوہ اوٹا (otta) اجیبو اوڈے (I. Jebu ode) اگیگے (Agege) میں بھی مسلمانوں کے ٹیچر ٹریننگ کالج ہیں۔

مسلمانوں کا ہفتہ وار اخبار ٹروتھ (Truth) احمدیہ مشن کی طرف سے گزشتہ پندرہ سولہ سال سے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کر رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس اخبار کے ذریعہ مسلمانوں کو بہت تقویت پہنچی ہے۔

عام اخباروں میں ہفتہ واری اسلامی کالم چھپتے ہیں۔ خاکسار ہی بیک وقت تین تین اخباروں میں ہفتہ واری کالم لکھتا رہا ہے۔ خاکسار کے علاوہ بعض دیگر مسلمان بھی ہفتہ واری کالم لکھتے ہیں۔

سکولوں کے لئے اور نومسلموں کے لئے اسلام پر مندرجہ ذیل کتب ہزاروں کی تعداد میں کئی دفعہ چھپ چکی ہیں۔

آؤٹ لائن آف اسلام - out line of Islam -

مسلم کیٹکزم - Muslim Catechism

یور کیسچنز آنسرڈ - Your Questions Answerd -

مسلم پریئر بک Muslim Prayer book

فارٹی حدیث - Forty Hadith

گزشتہ پندرہ سولہ سال سے اسلامک لٹریچر بک شاپ نائیجیریا کے مسلمانوں کو ان کی ضرورت کے مطابق کتب مہیا کر رہی ہے۔ خود بھی کتابیں چھاپتی ہے اور پاکستان سے منگوا کر بھی فروخت کرتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مسلمان اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیدار ہیں اور وہ زمانہ بہت دور پیچھے رہ چکا ہے جب وہ عیسائیوں کا شکار ہو جایا کرتے تھے۔

تمنا صاحب کو وہاں گئے غالباً ایک آدھ سال ہی ہوا ہوگا اس لئے ان کو حالات کا قطعاً علم نہیں +

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا ایک نہایت ضروری اعلامیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علمی تصانیف پر پانچ ہزار روپیہ سالانہ کے انعامات

(مکرم جناب شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مرغوب و محبوب مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک پروگرام تجویز کیا ہے جس کے دو حصے ہیں۔ ایک قلیل المیعاد منصوبہ جسے فوری طور پر عملی جامہ پہنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ دوسرا طویل المیعاد منصوبہ جس کے متعلق یہ فیصلہ ہے کہ آئندہ پانچ سال کے عرصہ میں آمد کی مقدار کے مطابق اسے مکمل کیا جائے۔

قلیل المیعاد منصوبہ جسے فوری طور پر شروع کرنے کا پروگرام منظور کیا گیا ہے اس کا ایک حصہ یہ ہے کہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ بڑی خواہش تھی کہ ایسی علمی کتب اور رسائل محققانہ رنگ میں لکھے جائیں جو جماعتی اور اسلامی ضروریات کو پورا کرنے کا اور موجودہ زمانہ کی مشکلات میں رہنمائی کا باعث ہوں۔ فاؤنڈیشن نے ایسی کتب و رسائل کی تالیف کے لئے ترغیب و تحریص کی غرض سے گراں قدر انعامات مقرر کئے ہیں جو فاؤنڈیشن کی منظور کردہ شرائط پر پورا اترنے والی تصانیف پر دیئے جائیں گے۔ ذیل میں فاؤنڈیشن کی منظور کردہ ان شرائط پر مشتمل اعلامیہ کا متن جماعت کے اہلِ قلم اصحاب کی اطلاع اور افادہ کے لئے شائع کیا جاتا ہے:-

اعلامیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر احبابِ جماعت کے سامنے سلسلۂ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی تکمیل کے لئے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ایک ایک ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کئے گئے ہیں۔

یہ انعامات ان کتب کے لئے مقرر کئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کی شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پہلا انعام:- بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ، صفاتِ الٰہیہ، ضرورتِ نبوت، معیارِ شناختِ نبوت، دعاء، قضاء و قدر، بعث بعد الموت، بہشت و دوزخ، معجزات، ضرورتِ شریعت وغیرہ۔

دوسرا انعام:- اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو۔

تیسرا انعام:- تاریخِ مذہب، تاریخِ انبیاء سابقہ، تاریخِ اسلام، کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ، تاریخِ احمدیت، صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ و سیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام:- اسلامی اقتصادیات۔ کسی دنیوی علم کی ترقی کے لئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام:- کوئی علمی موضوع جو اُوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط:- ۱- یہ انعام ہر سال دیا جائے گا۔ اس کے لئے سال یکم جنوری سے ۳۱ر دسمبر تک شمار ہوگا۔ (چونکہ اس سال یہ اعلان اپریل میں کیا جا رہا ہے اس لئے اِس دفعہ سال یکم مئی ۶۷ء سے ۳۰ر اپریل ۶۸ء تک سمجھا جائیگا اور مسودہ دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں پہنچنے کی آخری تاریخ یکم مارچ ۶۸ء ہوگی۔

۲- مقابلہ میں وہی مسوداتِ کتب شامل کئے جائیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔

۳- یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھیجا جائے۔

۴- یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

۵- پُرانی کتب زیرِ غور نہ آئیں گی۔

۶- انعام حاصل کرنے کے لئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اُترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا جس کا تقرر اس غرض کے لئے صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

۷- ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پُورا نہ اُترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

۸- انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہوگا۔

۹- مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ بورڈ سے استصواب کر لے۔

۱۰- اِس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا اور اس بارے میں اس کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کے مرکبات

● اکسیر پائیوریا - دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف کا شافی علاج۔

● مفید منجن - دانتوں کو صاف اور چمکدار، مسوڑھوں کو مضبوط اور منہ کو خوشبودار بناتا ہے

● تریاق معدہ - معدہ اور پیٹ کے امراض کیلئے مفید دوا - پیٹ درد، بدہضمی، اپھارا اور قبض کیلئے مفید ہے۔

● سرمہ ہمدرد چشم - کمزوری نظر، آنکھوں سے پانی بہنا، خارش اور کُکروں کے لئے ازحد مفید ہے۔

● پیام نور - تلی اور جگر کا بڑھ جانا، ضعف جگر، ضعف ہضم، دائمی قبض اور خرابی خون کو دُور کرتا ہے۔

● محبوب مفید اٹھرا - مرض اٹھرا کا مشہور اور کامیاب علاج۔

● اکسیر اولاد نرینہ - مرض اٹھرا اور اولاد نرینہ کے لئے بفضلہٖ کامیاب علاج۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے،

جڑاؤ و سادہ سٹ!

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موازنہ مذاہب

میدانِ عمل

نسیم سیفی

اِس کتاب میں اسلام کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کی ایک واضح تصویر دکھائی گئی ہے۔ اس کتاب کے مندرجہ ذیل مضامین خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں:-

۱- اسلام اور عیسائیت کی موجودہ جنگ اور اس کا پس منظر۔

۲- ڈاکٹر بلی گراہم اور احمدی مبلغین۔

۳- عیسائیت کی شکست کی تدریجی منازل۔

۴- کسرِ صلیب کا ایک اور ثبوت۔

قیمت:- بارہ آنے (پچھتر پیسے)

احمدیہ بک ڈپو۔ دارالرحمت شرقی، ربوہ

تبلیغی ماہنامہ الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

ا۔ "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی گئی ہے۔

ب۔ "مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیکدل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"

چندہ سالانہ ــــ چھ روپے

مینجر الفرقان۔ ربوہ

کلامِ حسن رہنمائی

ربوۂ مکہ ہمارا اوّلیں مقصود ہے

قادیاں دارالاماں پھر ربوۂ موعود ہے

ربوۂ ثالث جو ہم کو حق تعالیٰ نے دیا

وہ یہی ہے نام جس کا ربوۂ محمود ہے

ایک عظیم احمدی شاعر کا مجموعۂ کلام آپکی تشنگی دُور کر دیگا۔

مرتبہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ریاض۔ قیمت -/۲ روپے

سووینئر-۲

فاروق۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور

جس میں مولوی دوست محمد صاحب شاہد کی تحریر میں کشمیر کی جنگِ آزادی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے کارہائے نمایاں دیئے گئے ہیں جو ایک تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قیمت صرف -/۳ روپے

بُرہانِ ہدایت

مصنفہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر۔ حیرت انگیز تبلیغی واقعات کا مجموعہ۔ قیمت صرف -/۱۰ روپے۔ ڈاک خرچ بذمہ خریدار۔

گرین لینڈ بک سنٹر۔ گولبازار۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کیلئے
مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی
بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں
سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی - سوا روپیہ

تریاقِ اٹھراء

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا
کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس - پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ
کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیابند اور دیگر
امراضِ چشم کیلئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ

المنار دواخانہ ربوہ کے خاص تحفے

شانتی:۔ اٹھراء کے لئے خاص دوا ہے جو رحم کو طاقت
دیتی۔ بیقاعدگی ایام کو درست کرتی۔ جگر اور
معدہ کی اصلاح کر کے جسم میں صالح خون پیدا کرتی
اور چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے۔ کمر درد، سر درد،
پنڈلیوں میں درد، ہاتھ پاؤں میں جلن اور عام جسمانی
کمزوری کو دُور کر کے صحت کو بحال کرتی ہے۔

قیمت چالیس خوراک پانچ روپے۔

تریاق سلیمانی:۔ یہ خوش ذائقہ چورن بدہضمی، درد شکم،
تبخیر معدہ، ہیضہ، اسہال، قولنج، متلی، قے،
بھوک نہ لگنا، قبض اور تبخیر معدہ کی وجہ سے
اختلاج قلب میں بیحد مفید ہے۔ معدہ کو طاقت
دیکر بھوک بڑھاتا اور غذا کو جزوِ بدن بننے میں
مدد دیتا ہے۔ قیمت چھوٹی شیشی ایک روپیہ
بڑی شیشی ۲ دو روپے

کاجل چشم نور:۔ آنکھوں کی چمک، خوبصورتی اور صحت
کے لئے۔ بڑی شیشی ۲۵-۱ روپیہ۔

سرمہ چشم نور:۔ امراضِ چشم کے لئے بہترین سرمہ۔
فی تولہ ۲ دو روپے۔

زد جام عشق - معجون فلاسفہ - تریاق بواسیر - نور لوشن

۱۵-۰۰ تیس پیسے فی تولہ ۱۰-۰۰ ۲-۰۰

ملنے کا پتہ

المنار دواخانہ ربوہ